Digitized By eGangotri

تلاشِ سحر

محمد شفیع ایاز

Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تلاشِ سحر

شعری مجموعہ

محمد شفیع ایاز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(C) جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب: تلاشِ سحر

شاعر: محمد شفیع ایاؔز

صنف: شاعری

پہلا ایڈیشن: ۲۰۱۰ء

کمپیوٹر کمپوزنگ: المختار پبلی کیشنز اسلام آباد کشمیر

سرورق: عادل مختار

تعداد: پانچ سو

قیمت: دوسو روپے

مطبع: رہبر آفیسٹ دہلی

کتاب ملنے کا پتہ؛

☆ .....محمد شفیع ایاز، اقبال آباد کے پی روڈ اننت ناگ کشمیر

☆ .....المختار پبلی کیشنز، نئی بستی اسلام آباد کشمیر

☆ .....کتاب گھر لال چوک سرینگر کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اِنتساب

غروب آفتاب کے ساتھ وہ بھی اُڑ گئے

اور اپنی کوئی نشانی تک نہ چھوڑی

اپنے کیا پرائے کیا.....

میں تو سمجھنے سے ہی قاصر رہا

شفقت کے بدلے نفرت

شناسائی کے بدلے بیگانہ پن

اور

اُن ہی کے نام

جنہیں نظاموں کا شہر اور مندروں کی بستی راس آئی

اور جو.....اب بے نام ہو گئے

پھر

انتساب کیوں

معلوم نہیں....!______ (ایاز)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کبھی زندگی سزا ہے، کبھی زندگی مزا ہے
وہ بھی اک تیری رضا ہے، یہ بھی اک تیری رضا ہے
ہے سکون کی جستجو بس، ہے تلاش منزلوں کی
کبھی موت زندگی ہے ، کبھی زندگی قضا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی بات

''تلاشِ سحر'' میرا پہلا شعری مجموعہ ہے جو منظر عام پہ آیا ہے۔ اگر چہ یہ مختصر ہے مگر اس میں میری زندگی کے نشیب و فراز کی تلخیاں، چاشنی اور عکاسی شامل ہے۔ انسان نفسیاتی نقطہ نظر سے ہمیشہ سکون کا متلاشی رہا ہے اور قدرت نے ہر ایک کی تقدیر ازل سے ہی رقم کی ہے۔ کسی کو دانش و حکمت سے سرفراز کیا اور کسی کو حکومت و سلطنت عطا فرمائی اور ایسے بھی ہیں جو حسرت و یاس اور خانہ خرابی کے مصائب میں مبتلا ہو گئے۔ لیکن ان سبھی کو کارِ جہاں کے بعد سکون کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اور یوں اس جہاں رنگ و بو میں ہر شخص سکون کی جستجو میں لگا رہتا ہے اور میرے یہ اشعار ایک ایسی ہی خامہ فرسائی ہے۔ تلاش سحر کی جستجو میں...

اردو کا ادیب یا شاعر ہونے کا میرا کوئی دعویٰ نہیں مگر خود کو اردو کا شیدائی اور اس زبان کے حسن و وقار پر جان دینے والوں میں شمار کرتا ہوں یہ حقیقت ہے کہ میں اردو کو کوئی سند یافتہ شخص نہیں۔ سائنسی مضامین میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گریجویشن کے بعد میں نے ایم بی اے اور شعبہ منیجمنٹ میں تحقیقی کام کیا ہے۔ لیکن اردو سے شغف فطری ہے اور یہ زبان میرے ''دردِ پنہاں'' اور ''تلاش سحر'' کی ترجمانی کے لئے موزون اور صحیح وسیلہ بنی۔

میں نے آج تک جو کچھ بھی لکھا ہے یا لکھ رہا ہوں یقیناً اس میں میرے تجربات اور مشاہدات کا اثر ہوگا لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس میں شعور کا کچھ دخل نہیں۔ یہ تحریریں اردو ادب بھی کوئی جگہ پا سکتی ہیں ایسا سوچنا بھی میرے لیے ایک خوش فہمی کے سوا کچھ نہیں۔

میں اس بات کا قائل ہوں کہ کاتبِ تقدیر اپنے بندوں کی ان کوششوں اور کاوشوں کو پسند کرتا ہے جو وہ خدمت خلق کے واسطے کرتے رہتے ہیں۔ آزمائش اور مصیبت، رنج و غم یہ سب انسانی قوت کو اور طاقت بخشنے کے ذرائع ہیں اور میں بھی ان ہی بندگانِ خدا میں سے ایک ہوں جو ان تمام حالات سے دو چار ہوئے ہیں۔ زندگی میں جو کچھ دیکھا ہے وہ ایک خواب تھا، جو کچھ سنا وہ محض افسانہ تھا اور اس سے بڑھ کر..... بیتے ہوئے لمحات کو حقیقت کو لباس پہنانا...... گویا اپنے دل کو اور بیتاب کرنا۔ اس کا مداوا صرف جذبات اور احساسات کا اظہار ہے جو ''تلاش سحر'' کی شکل میں پیش خدمت ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم اپنے گناہوں کا حساب انگلیوں پہ کر سکتے ہیں لیکن اُس کی رحمتوں کو تو کوئی حساب نہیں۔ یہی مان کے آگے چلنے کی ٹھان لی ہے اور یوں ہر سنگ میل کو، ہر سنگ راہ کو پیچھے چھوڑے جا رہا ہوں۔

کل کی یادوں کو شعور کے کینواس پہ منعکس کیے ایاز ایک نئی سحر کی تلاش میں آج آپ کے سامنے ایک نئے روپ میں آنے کی سعی کر رہا ہے۔ بیتے ہوئے کل کا ایاز مر چکا ہے اور یہ شاید اُسکا دوسرا جنم ہے۔ شکل و صورت ملتی جلتی ہے مگر اندروں نیا ہے۔ میرے اس نئے جنم نے مجھے نئے راستے دکھائے ہیں ۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ جس آندھی نے زندگی کے تمام چراغ بجھائے تھے اور تاریکی کے جن مہیب سایوں نے مجھے مقید کیا تھا...وہ آندھی تھم چکی ہے ...وہ اندھیرا چھٹ چکا ہے...اُجالا ہونے لگا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ اب وہ بہت سے پرانے چہرے کہیں دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ اب کچھ نئے چہرے میرے سامنے ہیں۔ ان ہی چہروں میں ایک پرانا چہرہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے ایک بار پھر وہی راستہ دکھا رہا ہے جو میں نے برسوں پہلے ''تلاش سحر'' کیلئے چُنا تھا

تلاش سحر میں برسوں سے سرگرم ہے ایاز
کہیں سحر نہ ہو جائے میری شام ڈھلتے ڈھلتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آخر پر میں اُن تمام شخصیات کا شکریہ ادا کرنا چاہونگا جنکی بدولت مجھے اپنی زندگی کا سفر اور سحر کی تلاش کی ترغیب ملی ہے۔ میں محترم زاہد مختار کا مشکور ہوں کہ اُنہوں نے مجھے اپنے مخصوص انداز میں اس بات پہ راضی کر لیا کہ میں اپنے آپ کو خود پہچانوں اور زندگی کے سفر کو جاری رکھوں۔

میں اسی نئی زندگی کی شروعات ''تلاش سحر'' کی اشاعت سے کر رہا ہوں۔ میں زاہد مختار کا اس لیے بھی ممنون ہوں کہ اُنہوں نے نہ صرف میرے اشعار کی نوک پلک سنوارنے میں بلکہ ''تلاشِ سحر'' کو قابل اشاعت بنانے میں میری رہنمائی کی۔

''تلاشِ سحر'' آپ کی امید پہ پوری اُترے میری یہی تمنا بھی ہے اور دعا بھی۔ مجھے اُمید ہے آپ میری اس ادنیٰ سی کوشش کی پذیرائی فرمائینگے

محمد شفیع ایاز

اقبال آباد کے پی روڈ

اننت ناگ (اسلام آباد) کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

حرف حرف اظہار.....

''میں نے ایاز کی تخلیقات کا بغور مطالعہ کیا۔ مسرت اس بات کی ہے کہ جو بنیادی چیزیں تخلیق کار کو چاہئیں وہ اس میں بدرجہ اُتم موجود ہیں لیکن ان کو channelize کرنے کی ضرورت ہے۔ کہیں آپ کی خداداد صلاحیتیں (خدانخواستہ) ضائع نہ ہوں''

——— مظفر ایرج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

محمد شفیع ایاز.... آسمان بھر شرافت، زمین بھر صبر، لمحہ بھر تلخی اور سمندر بھر خاموشی ______

ان سب اوصاف کا پیکر جب اپنی آبلہ پائی کے سفر میں اپنے اشعار کو صفحہ قرطاس پہ سجاتا ہے تو اُن اشعار پر ابہام کے سائے منڈلاتے ہوئے نظر نہیں آتے بلکہ اُن میں دھڑکنوں کی صدائیں بڑی سادگی سے سرگوشیاں کرتی ہوئے سنائی دیتی ہیں

نثر و نظم دونوں میں طبع آزمائی کا شوق ایاز صاحب کو اردو کاروان میں اپنا ایک مقام دینے میں بخل سے کام نہ لے گا شرط بس یہ کہ راہی کا قلم رواں رہے، جذبہ جواں رہے اور خوب سے خوب تر کی جستجو، کبھی تھکان کی شکار نہ ہو

نا جانے اس خاموش دل میں ابھی اور کتنے طوفان چھپے ہوئے ہیں۔

زاہد مختار

مدیر ''لفظ لفظ'' کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مطلوب وہی ، مقصود وہی
شاہد بھی وہی مشہود وہی
محتاج سبھی فریادی ہیں
ہے سب کا بس معبود وہی
دربار میں اُس کے سب ہیں گدا
مالک بھی وہی ، مسجود وہی
جب چاہو اُس سے مانگو دعا
ہر آن بسا، موجود وہی
ایمان یہی ہو ہر اک کا
مطلوب وہی، مقصود وہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

محبوبِ رب العالمینؐ، کیا شان ہے صلی علیٰ
سردار انبیا آپؐ ہیں ، کیا آن ہے صلی علیٰ
تنویر رحمت آپؐ ہیں، ظُلمت کے ہر اک موڑ پر
وہ روئے انور آپؐ کا تابان ہے صلی علی
محشر کے شافی آپؐ ہیں، اُمت کے یاور آپ ہیں
ہم سب نے تھاما آپؐ کا دامان ہے صلی علی
سیرت میں یکتا آپؐ ہیں ،صورت میں یکتا آپ ہیں
ہر لب پہ جاری بس یہی اعلان ہے صلی علیٰ
ایاؔز کیونکر ہو بیان عظمت رسول پاکؐ کی
احکام رب میں ضو فشاں فرمان ہے صلی علیٰ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غزلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

درد پنہاں اب عیاں ہونے لگا
رازِ دل رازِ جہاں ہونے لگا
لب کُشائی پر ابھی پہرے ہی تھے
سارا قصہ خود بیاں ہونے لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کبھی زندگی سزا ہے، کبھی زندگی مزا ہے
وہ بھی اک تیری رضا ہے، یہ بھی اک تیری رضا ہے

ہے سکون کی جستجو بس، ہے تلاش منزلوں کی
کبھی موت زندگی ہے ، کبھی زندگی قضا ہے

نہیں اب کوئی تفاوت، کہ وہ دوست ہے کہ دشمن
وہ وفا میں اک دغا ہے ، یہ دغا میں اک وفا ہے

وہی خود بنا تماشا، جو تماشا دیکھتا تھا
وہ ادا میں اک خطا ہے ، یہ خطا میں اک ادا ہے

میں ایازؔ منتظر ہوں، کبھی روبرو وہ آئے
یہ صدا میں اک ندا ہے ، یہ ندا میں اک صدا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنی زباں پہ شکوۂ تقدیر نہیں ہے
تر آنسوؤں سے کوئی بھی تحریر نہیں ہے
ہم نے تو تیری یاد سے روشن کیا ہے گھر
دیوار پہ تیری کوئی تصویر نہیں ہے
یہ شعر میرے دل سے اُبھر آئے ہیں سن لو
لب بستہ صداؤں کی یہ تفسیر نہیں ہے
اک دن میں نکل آؤنگا اس فرقت غم سے
اب بھی میری راہوں میں کم تنویر نہیں ہے
ایاؔز سرِ دار بھی رہتا ہے وفادار
تم آزمانا مجھ کو یہ تقریر نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

بہاروں نے چمن لوٹا ، خزاں حیران کیونکر ہے
ہوئے بے گھر ہیں جب سے ہم ، سکون ہر آن کیونکر ہے
یہ عشق بے نیازی ہے، سرور کیف و مستی کا
نہ جانے بے ثباتی میں ، یہ ہر سامان کیونکر ہے
کبھی اس آنکھ سے میرے کوئی آنسو نہ ٹپکا ہے
مگر اشکوں سے تر میرا بھلا دامان کیونکر ہے
نگاہوں میں کبھی اُس کے بس اک ایاز بستا تھا
نہ جانے کیوں نگاہ پھیری وہ اب نالان کیونکر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

درد پنہاں کا کوئی بھی محرم نہیں
اپنی بستی میں اپنا ہی ہمدم نہیں
تیری یادوں کی لو میں جلوں رات بھر
میں ہوں پروانہ مجھ کو کوئی غم نہیں
تیرے حصے میں موتی کے دانے سہی
میری قسمت میں اک لمسِ شبنم نہیں
یوں جگر کے سہارے بہت ہیں مگر
اُن سہاروں میں کوئی مگر دم نہیں
بس لبوں پہ اُسی کا تو اِک نام ہے
جس کی دنیا میں سب ہیں مگر ہم نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایک یہ بھی ہے اُس کی ادا دوستو
کر گیا ہے سوال دعا دوستو
اُس کی آہٹ یوں مجھ پر اثر کر گئی
اب مہکتی ہے دنیا سدا دوستو
اُس کے بے تاب شریں لبوں کی قسم
میرا ہر پل ہے اُس پر فدا دوستو
اُسکا پاکیزہ دھڑکن سے لبریز دل
وہ ہے یکتا، وہ سب سے جدا دوستو
وہ ہے قدرت کے ہاتھوں کی تحریر سی
میں بھی کاسہ لئے اک گدا دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میخانے کی دیواروں کو ڈھانے کی کیا بات کرے
قاضی صاحب جام سے کھیلے سمجھانے کی بات کرے
مسجد کے منبر پر رسوا لاچاروں کو کرتا ہے
تعبیروں سے خواب سجا کر بھڑکانے کی بات کرے
واعظ بن کے آیا ہے وہ پیری میں سمجھانے کو
عمر یہ ساری بیت کے اب کیا بہلانے کی بات کرے
اُجڑی بستی میں وہ عاشق، عیاشی کا محور تھا
آج وہ ذروں کا محتاج، مُرجھانے کی بات کرے
محفلِ رنداں بس نہ سکے گی ناحق کوشش کرتا ہے
صحرا صحرا شہر میں اب کیا مہکانے کی بات کرے
راہ حق ایاز چلا چل ، منزل خود مل جائے گی
قاضی مفتی تو بس ہر دم نذرانے کی بات کرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرے ساتھ تھا ، یا خیال تھا
وہ جواب تھا یا سوال تھا
تھی خلش کہ میرے ہی دل میں تھی
وہ عروج تھا یا زوال تھا
وہ نگاہ شوق کہ تھی سر بسر
میرے دل میں جیسے اُتر گئی
وہ شکستہ پر میرا سلسلہ
اُسی ضربِ دل کا کمال تھا
وہ وفا کی پہنے ردا رہا
میرا بن کے میرا سدا رہا
مجھے دے کے بس یہ دغا رہا
کہ سمجھنا اُس کو محال تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گھر بنانے کی کوشش میں کرتا رہا،
گھر بناتے بناتے مکاں ہوگیا
پھول اُلفت کے میں نے سجائے بہت
پھر بھی شدّاد کا اک گلستان ہوگیا
جب سجائی تھی یاروں نے محفل یہاں
دل مچلنے لگا تھا بڑے شوق سے
دوریوں کا نشان تو کہیں بھی نہ تھا
باتوں باتوں میں کیسا سماں ہو گیا
اُس کلی کی حفاظت بہت میں کی
ہر گھڑی ہر سمے پاسبان بن گیا
غنچہ چٹخا، چٹختے ہی گل ہو گیا
رنگ بدلا ہوا آسماں ہوگیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کس کو معلوم تھا ہونے والا ہے یہ
تیز آندھی نے تنکے بکھیرے سبھی

چار قل بھی وہاں بے اثر ہوگئے
رُت بدلتے ہی جیسے خزاں ہوگیا

تھی زمانے کی خواہش نہ دنیا کا غم
بے نیازی میں آیاز گُم تھا بہت

جب اُترنے لگا اُنکے چہرے سے رنگ
ایک شعلہ دھواں ہی دھواں ہوگیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زندگی نے مجھے تو ستایا بہت
آرزو نے مجھے تو رُلایا بہت
میں ستم پہ ستم خود تو سہتا رہا
پر دلوں سے دلوں کو ملایا بہت
ساتھ اُن کے بھی رہ کر میں سمجھا نہیں
وہ تمنائے دل کے تھے تاجر فقط
ساتھ جینے کا مرنے کا وعدہ کیا
جب گھڑی آگئی تو نبھایا بہت
ہمسفر ساتھ رہتی تھیں قسمیں تیری
ایک جھونکے سے ایسے بکھرتی گئیں
بیچ رستے میں تنہا تم کرکے چلے
اب سفر بھی مرا ہے اکیلا بہت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چند رسموں کا محتاج جیون ملا
چند قدموں کا دشوار اپنا سفر
اب نہ جینے کی خواہش نہ مرنے کا غم
زندگی تم کو سمجھا ہے، پرکھا بہت
چھن گئی جب میری ہر خوشی تب اُسے
میری یادوں نے شاید ستایا نہ ہو
پھر پرائیوں میں آیاز ہے کون یہ؟
جسنے تابوت کو ہے سجایا بہت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دردِ دل سے ذہن و دل خاموش ہے
خالی خالی پھر میری آغوش ہے
حسن والے پر کریں کیوں اعتبار
وہ صداؤں پر کہاں برگوش ہے
کیا پتہ ہے کب بدل دیں اپنا رُخ
خود ہی قابو میں تو رکھنا جوش ہے
بے نیازی بن نہ جائے اک نیاز
یہ خطا ہے، یہ خطا ہے، دوش ہے
تیر آئے ہر طرف سے بے خبر
زہر کا بھی گھونٹ کرنا نوش ہے
کاغذی پھولوں سے عنقا ہے مہک
بس یہی کچھ آج کا گلپوش ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چہرہ روشن دل مگر اُن کا سیاہ
بھول جا ماضی اگر با ہوش ہے
گُلستاں کو آج ویراں دیکھ کر
دل پریشاں ہے مگر خاموش ہے
پوچھنا ہے پوچھ لے ایاؔز سے
ہوش والا ہوش میں مدہوش ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دوست اپنے دوستوں سے کیا ملے
دشمنی کے نت نئے ہی گل کھلے
تھا زمانہ شمعِ محفل تھے ہم
آج انگاروں پہ چل کر خود جلے
دیکھ مّلا بن کے اِتراتا ہیں وہ
دل سیاہ ہیں جو فقط ہیں دل جلے
دوستی کا لفظ رکھ بین السطور
حرفِ ذو معنی فقط میرے لئے
پڑھ لیا ایاز مفہومِ حیات
مل گئے نا اک شرافت کے صلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ میرا مدعا یہ تیری ادا، تقدیر میری نا ہو جائے
یہ میری صدا، یہ تیری نِدا، تدبیر میری نا ہو جائے
یہ تیرا کمالِ حُسن جمال، ہے رشک جہاں اور اپنی مثال
یہ شریں زبان میں تیرا کلام، تحریر میری نا ہو جائے
تیری دید تراوت دیتی ہے، میرا دامن دل کھل اُٹھتا ہے
تیرے ساتھ یہ میرا جُڑ جانا، زنجیر میری نا ہو جائے
دنیا میں رقیبوں کا چہرا، اپنوں میں ہی پایا جاتا ہے
کیوں غافل رہتا ہوں ہر دم، تقصیر میری نا ہو جائے
جب ساری دنیا سو جائے، اک پل بس تیرا خواب بنوں
بیدار نہ ہونا اے جان جگر، تعبیر میری نا ہو جائے
اک خوشبو سی چھو لیتی ہے، اک آہٹ جب سُن لیتا ہوں
ایازؔ کے اُجڑے کھنڈر پر، تعمیر میری نا ہو جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کہاں ماضی کی وہ یادیں، کہاں اُلفت کی وہ باتیں
کہاں وہ صبحیں معطر سی، کہاں مہکی سی وہ راتیں
صبح گاہی کا وہ عالم، وہ خوشیاں چار سو ہر دم
گھروندا خوب تھا لیکن، مگر ظالم وہ برساتیں
وہ ہر دن عید کا منظر، وہ صبح و شام تھے معطر
برستے پھول خوشیوں کے، سحر انگیز وہ راتیں
زمانہ کیوں یہ بدلا ہے، سکون نے رخ یہ بدلا ہے
زمانے نے بس اک پل میں، کہاں بکھری وہ سوغاتیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

درد پنہاں اب عیاں ہونے لگا
رازِ دل رازِ جہاں ہونے لگا
لب کُشائی پر ابھی پہرے ہی تھے
سارا قصہ خود بیاں ہونے لگا
عمر بھر کی وہ کمائی آب آب
آتشیں سا سائباں ہونے لگا
یاد آنے پھر لگا اُجڑا چمن
پھر حسیں سا اِک گماں ہونے لگا
آشنا تھے کب کسی لذّت سے ہم
دل یہ کیوں پھر سے جواں ہونے لگا
تھی جمی محفل رقیبوں کی بہت
منتشر کیوں کارواں ہونے لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رازِ حق سے اب ہوا ہے آشکار
مسلماں بھی مسلماں ہونے لگا
عمر بھر تھی سوچ اُسکے ہم قدم
پھر ایاز کیوں غزل خوان ہونے لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آنکھوں میں اک کال پڑا ہے، مجھ کو تھوڑا رونے دو
کب سے میں بیدار ہوں یارو، مجھ کو تھوڑا سونے دو
کتنی غم کی باتیں پنہاں میرے اِن افسانوں میں
جہاں مری پہچان نہ کوئی، اُس عالم میں کھونے دو
اب تو وفا کے بازاروں میں تیری یاد بھی بکتی ہے
تیری اُس تصویر پہ آئے داغ سبھی تو دھونے دو
ماضی کا ہر حرف مٹا کر نئی کہانی لکھتا ہوں
اب جو کچھ انجام ہو اس کا، ہونے دو بس، ہونے دو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

روٹھ جانا تو اِک بہانا تھا
دور اُس کو تو ہم سے جانا تھا
بے مروت تیری طرح ٹھہری
تیرا انداز عاشقانا تھا
رسوا ہوکے بہت زمانے میں
نام اک یوں تُجھے کمانا تھا؟
ایک مکھڑا سجا کے چہرے پر
رعب دنیا پہ اک جمانا تھا
یاد ماضی کے اُجڑے کھنڈر پر
اک نیا گھر اُسے بسانا تھا
خواہشوں کے برہنہ کوچوں میں
خود کو خود پر بہت ہنسانا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اُن کو بھولے سے بھی بھلایا نہیں جاتا
ایک معمہ ہے کہ سلجھایا نہیں جاتا
سچ یہی ہے کہ آج عالم میں
خوں کا رشتہ نبھایا نہیں جاتا
اُن کی تو اب الگ سی دنیا ہے
جانے کیوں دل کو سمجھایا نہیں جاتا
ہر کسی سے کریں گے کیا شکوہ
ہر کسی کو دل دکھایا نہیں جاتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نفی نہیں اثبات نہیں
یہ تو کوئی بات نہیں
رند بنا وہ محفل کا
جس کی کوئی ذات نہیں
میری مرادیں پوری ہوں
ایسی تو یہ رات نہیں
ہر اک کو یہ جام ملے
یہ کوئی خیرات نہیں
لا کا عالم کو بہ کو
اس میں تو شبہات نہیں
پوچھیں ہم بھی کوئی بات
ایسی تو اوقات نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پرچھائیاں میں غم کی مٹاتا ہی رہونگا
روتے ہوئے دلوں کو ہنساتا ہی رہونگا

نفرت سے پرے پیار و محبت کی ہو زمین
پھر اک نئی دنیا میں بساتا ہی رہونگا

دل کی لگی یہ آگ اور نفرت کے یہ شعلے
تر دامنی سے اس کو بجھاتا ہی رہونگا

اسلاف کی تعلیم اور تعظیم فراموش
ماضی کی کہانی میں سناتا ہی رہونگا

دنیا میں سوالی نہ بنوں اور کے در کا
بس بندگی کا فرض نبھاتا ہی رہونگا

آجائے اگر آج بھی محمود کا ایاز
عالم کو بس اک نیند سے جگاتا ہی رہونگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تہمت جو لگائی اپنوں نے، کیا خوب کیا بدنام مجھے
اللہ یہ تیری قدرت ہے، کیا خوب ملا ہے نام مجھے
قاضی نے شریعت بیچی ہے چند سکوں میں، چند لمحوں میں
اک منصب کا وہ سوداگر کر بیٹھا ہے نیلام مجھے
یاروں نے چھڑایا دامن تب جب سنگ برسائے جاتے تھے
وہ خود تو تماشائی تھے بنے جب دینے لگے الزام مجھے
خود غرضی کا یہ عالم ہے، رشتوں کا کوئی مول نہیں
وہ سحر چھپا کر دامن میں، دے بیٹھا بس اک شام مجھے
ہم اوروں کی کیا بات کریں، ہم اُس کے ہاتھوں قتل ہوئے
جو اکثر پلاتا رہتا ہے اک مہر و وفا کا جام مجھے
ایاز بدل دے رخ اپنا، یہ رستے وہی پرانے ہیں
انداز بدل کر ملتے ہیں اب سارے شہر و گام مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پلکوں پہ بٹھاؤں گا اُس کو
جب میرے گھر وہ آئے گا
آنکھیں میں بچھا دوں راہوں میں
وہ خوشبو بن کر چھائے گا
تعبیر وہ میرے خوابوں کی
خاموش نگاہ سے بتائے گا
جب غم کے بادل چھائینگے
دینے وہ دلاسا آئے گا
ایازؔ کے سوُنے آنگن کو
وہ پھر مہکانے آئے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا آشیاں بچا ہے، کبھی یوں بھی جلتے جلتے
کہ ملی ہو زندگی اک، کبھی آنکھ ملتے ملتے
تھی اُمید اُن کے گھر سے نہیں جاؤں گا میں خالی
مگر زخم میں نے کھائے سبھی اُن کے ہنستے ہنستے
تھی تمنا کہ دیکھ لوں میں یہ گلستان ہستی
مگر پھول گر چکے سب میرے یوں ہی کھلتے کھلتے
ہے سکوت لب پہ طاری کہ ہیں متکلم نگاہیں
میں کہاں یہ کھو گیا ہوں وہ کلام سُنتے سُنتے
بس اس غم میں مبتلا ہے یہ ایاز اتنے برسوں
کہ یہ سحر ہو نہ جائے میری شام ڈھلتے ڈھلتے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نا نغمہ ہے نا ہے ساز
مجروح دل کی اِک آواز
آؤ کریدو زخموں کو
پا ہی لو گے کوئی راز
نقش وفا تو دل میں ہے
بس اک بات پہ اپنا ناز
دل میں شکوہ جنم بھی لے
لب سی کر پھر بھی ایاز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سامنے وہ میرے بے حجاب آگیا
وقت پیری نیا ہی شباب آگیا

نظر اپنے سوالوں کو پینے لگی
حُسن ایسا بھی لیکر جواب آگیا

اُسکے جلوے نے ایسی بکھیری اُفق
زندگی میں کوئی انقلاب آگیا

اُس نے آنکھوں سے ایسی پلائی کہ بس
اُسکی آنکھوں میں رنگِ گُلاب آگیا

پھر سے ایاز جینے کی خواہش ہوئی
جب سے اُس کا حسین سا وہ خواب آگیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اب جہاں میں میرا ہی ٹھکانہ نہیں
گھومنے کا تو کوئی بہانہ نہیں
ساتھ چلتے تھے رستے پہ اُسکے قدم
اب زمانہ یہ میرا زمانہ نہیں
سارے لفظوں کے معنی بدل سے گئے
دوست تُجھ میں بھی اب دوستانہ نہیں
میرے اس حال پر تم ہنسی مت اُڑا
میری ہر بات کوئی فسانہ نہیں
جو بھی کچھ ہے تیرے پاس اک خواب ہے
ورنہ ایازؔ تیرا ٹھکانہ نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

صحراؤں میں پھول کھلاتے ہو کیونکر
بھول گئے تو پھر سے بُلاتے ہو کیونکر
کبھی لکھے تھے افسانے وہ بھول بھی جا
پھر سے اُن کو اب دہراتے ہو کیونکر
تیری عداوت، تیری مجبوری مانا
تنہائی میں اب پچھتاتے ہو کیونکر
تم نے گرایا اُس کو اپنی نظروں سے
اب قسمیں ایاؔز کی کھاتے ہو کیونکر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہم سفر کوئی نہیں ہے، سایہ اپنے ساتھ ہے
میری اُنگلی تھام کر بس آج بھی وہ ہاتھ ہے
ہے سفر لمبا مرا اور پاس میرے کچھ نہیں
اُس کی رحمت کا بھروسہ، اک وہی سوغات ہے
لاکھ طوفانوں میں دیکھو جل رہی ہے یہ شمع
سحر جیسا نور لیکر آج میری رات ہے
ہیں دعائیں ماں کی تیرے ساتھ یوں ایاز دیکھ
جیسے صحراؤں پہ چھائی اک حسیں برسات ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جس کی آمد سے گُلشن ہی ویراں ہوا
کیسے دِل کا وہ میرے ہی مہماں ہوا
جانی دشمن وہ کل خوں کا پیاسا میرا
آج کیونکر وہ میرا نگہباں ہوا
ہو کے رسوا وہ لوٹا ہے بستی میں پھر
اپنا پن کے دیکھ کر اب وہ حیراں ہوا
نا بھلائی ، نہ کردار ہی خوب تھا
نام کا تو وہ ویسے مسلماں ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سمجھائے بھی نا سمجھے تو پھر یہ بتا سمجھائے کون؟
آگ لگی ہے اُس کے اندر، آ کے اُس کو بُجھائے کون؟
دنیا کا ہر چہرہ گم ہے، چہرہ ایک نیا ظاہر
یہ اک ایسا معمہ یارو، اس کو اب سُلجھائے کون؟
شہروں میں جب آگ لگی تھی، اپنے دیے سب ۳۳ روشن تھے
تاریکی جب گھر میں چھائی، اس میں اب بس جائے کون؟
پانی پانی سارا عالم، پار اُتر کے جانا ہے
کاغذ کی وہ ناو پرانی لیکر اب آجائے کون؟
نام دھرم کا لیکر کھیلیں شیخ و برہمن کھیل نیا
کس کا رب ہے کس کا بھگون، اب ان کو سمجھائے کون؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ویسا نہیں ہے سب کچھ
ایسا نہیں ہے سب کچھ
رونق اُجڑ گئی ہے
گُم صُم کہیں ہے سب کچھ
اپنے کو خود میں ڈھونڈوں
لگتا یہیں ہے سب کچھ
کیوں دور جا بسے ہیں
جیسے وہیں ہے سب کچھ
اثبات ہر جگہ ہے
ویسے نہیں ہے سب کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سپنے ہی سپنے ہیں سارے امیدوں کے سہارے ہیں
تلخ بھی کچھ ہیں تُند بھی کچھ ہیں، پر سب تیرے اشارے ہیں
جیون سے میں کیوں ڈر جاؤں، کیوں میں سکوں برباد کروں
آنکھوں سے کیا چھین رہے ہو، رہنے دو جو نظارے ہیں
اُن کے روپ نرالے سارے، ہونگے کچھ اور ہوتے کچھ
ہم تو بس یہ سمجھے، ہم تو دریا کے دو کنارے ہیں
کُھرچ کے اپنی ساری یادیں اس گھر سے جو دور ہوا
آج بھی میری راتوں کے وہ جھلمل کرتے تارے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

طعنہ مت دو مجبوری کا
ایک تماشا محصوری کا
مالک کی یہ دھتکاری بھی
ایک صلہِ ہے مزدوری کا
لاچاروں کی بستی ہے
عیب فقط کمزوری کا
یاس ہے چھائی ہر سو بس
خدشہ آدم خوری کا
بوجھ ہے انسان دھرتی پر
رشتہ سب سے دوری کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نہ سکون ہی ہے دل میں ، نہ دعا میں وہ اثر ہے
وہ جنم جنم کی فرقت، یہ حیات مختصر ہے
میری آنکھ تر ہے لیکن ہے سکوتِ لب کا عالم
وہ اُداس اپنی چوکھٹ، وہ دھواں دھواں سا گھر ہے
تیری اک ادا یہ ٹھہری کہ بجھاؤ پیاس سب کی
میری تشنہ گی تو اب بھی بس اک تیری منتظر ہے
میرا قافیہ مسلسل کوئی تنگ کر رہا ہے
میرے حرف کھو گئے ہیں ، میری منتشر بحر ہے
میں کہاں بھٹک رہا ہوں، ہے ایازؔ محو حیرت
یہاں ہر گلی پہ پہرا، یہ نیا کوئی شہر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جب سے وہ تیر دل کے بہت پار ہو گئے
ہم اُن کے غم میں ایسے گرفتار ہو گئے
پہلے سکون اور اب بے چین ہر پہر ہے
کچھ کچھ بدلے اب میرے اطوار ہو گئے
یہ سر تو کسی در پہ کبھی بھی نہ جھکا تھا
ہم کیوں بھلا اب اُنکے پرستار ہو گئے
ہر اک نگاہ میں اب کے عجب رنگ دکھے ہے
لگتا ہے ہم بھی آج بس سنگسار ہو گئے
ایازؔ اب کے جان گئے سود و زیاں کو
سب کچھ لٹا کے جانے کیوں سرشار ہو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ساز بنے تیرا انداز
ایک نیا ہی ہو آغاز
ذکر تیرا بس لب پر ہو
اور تُجھے ہو مجھ پہ ناز
میں نا تم، بس ہم ہوں ہم
ایک ہماری ہو آواز
نس نس میں تم بس جانا
اور تُجھ میں گُم ہو ایازؔ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دوستوں کی دشمنی کا غم نہیں
میرا اپنا غم ہی ویسے کم نہیں
زندگی کی رگ پہ نشتر عشق کا
گھاؤ گہرا پر کوئی مرہم نہیں
ایک طوفاں موجزن الفاظ کا
میرے شعروں میں مگر وہ دم نہیں
وہ میری دنیا میں شامل چار سو
اُس کی یادوں میں مگر اک ہم نہیں
اک زمانہ ہوگیا آیازؔ اب
ساز ٹوٹا ، لے نہیں ، سر گم نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اِک متاع دل کی دولت اور بس
زندگی یوں بھی سلامت اور بس
کچھ ستارے اب بھی روشن ہیں میرے
آسماں کی اک کرامت اور بس
چھا گئی غم کی گھٹا جو چار سو
زندگی کی اک عنایت اور بس
اب محبت میں سیاست آ گئی
رہ گئی ہے یہ صداقت اور بس
بے نیازی میں کبھی ایازؔ دیکھ
تشنہ گی میں اک تراوت اور بس

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کچھ خواب ہیں میرے اُنہیں تعبیر دکھا دے
اے پیکر پُر نور بس تصویر دکھا دے

ہر تارے سے ٹپکے وہ لہو میرے جگر کا
بس آہ میں میری وہی تاثیر دکھا دے

مختار ہوں کب میں کہ کروں پوری تمنا
اک بار زرا بس میری تقدیر دکھا دے

ہو زندگی میں موت کا ہر راز وہ روشن
ایسی کوئی اے رب مجھے تنویر دکھا دے

ایاؔز کے سینے میں ہے اک موج طلاطم
جس میں سکون دل ہو وہ تحریر دکھا دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اک تیری نگاہ چشم کرم یہ سارا عالم بدلے گا
پتھر سے بھی آنسو اُبلیں گے، پتھر کا بھی دم خم بدلے گا
ہے آج ہواؤں میں شورش اور خرمن دل بھی لرزاں ہے
اک تیرے کرم کی بارش ہو، سب رنج والم، غم بدلے گا
ظالم کے شہر میں ہم تنہا تاریک گلی میں اُلجھے ہیں
نوید سحر کی لاؤ تو، یہ ظلم و ستم سب بدلے گا
اس دل سے باتیں کر لینا، ایازؔ کبھی جب فرصت ہو
کچھ تھوڑا سا وہ بہلے گا، کچھ زیادہ، کچھ کم بدلے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جنوں ہے ، جوش ہے اور جوانی ہے
ایک دھندلی سی وہ کہانی ہے
چاہتوں کا سفر ابھی بھی رقصاں ہے
اور اشکوں کی بھی روانی ہے
اب بھی گلیوں میں جھانک لیتا ہوں
گھر کی کھڑکی وہی پرانی ہے
جانے کس لمحے وجد آتا ہے
کس کی خاطر یہ شعر خوانی ہے
اُس کی اک وہ ادا کہ ہائے خدا
سُم قاتل کی ترجمانی ہے
پھر سے آیازؔ گُم ہے اپنے میں
ایک محفل اُسے جمانی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہر سمندر کا بھی کنارا ہے
پھر بھی ساحل ہی بے سہارا ہے
مجھ سے بچ کر نکل تو جاؤ گے
ذکر ہر لب پہ بس تمہارا ہے
کوئی سورج ہو ڈوب جاتا ہے
کوئی راتوں میں مشل تارا ہے
اب کے آیاز نے جو لب کھولے
بوجھ سر سے کوئی اُتارا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا مرض بھی تو عجیب ہے
کہ رقیب میرا طبیب ہے
جو کتر کے میرے ہی پر گیا
وہ میرا ہی اپنا حبیب ہے
میری زندگی کے سفر میں بس
میرے ساتھ میرا نصیب ہے
میں لٹک لٹک کے نہ مر سکا
تیری جیسی تیری صلیب ہے
وہ ایازؔ تُجھ سے ہے متنفر
جو تمہارے دل کے قریب ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دل لگی تُجھ کو لگتی تو آسان ہے
ایک آندھی ہے بجلی ہے طوفان ہے
اُنکی بستی میں میری بھی اک شام ہو
اپنی صبحوں کا بس ایک ارمان ہے
آج ہم خود جلائینگے سارے وہ خط
درد دل کا بہت اُن میں درمان ہے
وہ گناہوں کی بستی میں سرشار ہیں
اُن کی دنیا کا اپنا ہی میزان ہے
زندگی کے سفر میں تو ایاز نے
جس کسی کو بھی دیکھا وہ حیران ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ بیان دربدر ہے، یہ زبان مضطرب ہے
وہ مکین بکھرا بکھرا، یہ مکان مضطرب ہے
وہ فلک دھواں دھواں ہے، وہ ستارے دھندلے دھندلے
نہ وہ جوش اب پروں میں کہ اُڑان مضطرب ہے
ہے گلی گلی پریشاں، ہے وہ بستیاں کہ صحرا
ہر اک دل اُداس سا ہے، کہ جہان مضطرب ہے
ہے نشانہ اب بھی روشن کہ نظر میں تاب کب ہے
ہر اک تیر منتشر ہے، کہ کمان مضطرب ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مقدر میرا بے چینی، تُجھے یہ بے قراری کیوں
تمہارا دل اک پتھر ہے، تو پھر یہ غمگساری کیوں
اسیر قفس ہوں مانا، عذاب غم بھی سہنا ہے
تیری ہی دین ہے سب کچھ، کسی سے پردہ داری کیوں
اکیلا میں جہاں میں ہوں، گواہ ہے شام تنہائی
کٹھن ہر لمحہ مجھ پر ہے، یہ ساعت تُجھ پہ بھاری کیوں
وفائیں تیرے کوچے سے گزر جائیں، ہے ممکن کب!
جفا کی سنگ و باری تو تیرے گھر سے ہی جاری ہے
ایازؔ منصف کی خو میں ہیں عداوت کے سلیقے سب
درِ مقتل پہ کھوئی سی تمہاری آہ و زاری ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تم نہ بن ٹھن کے بازار جایا کرو
بے دھڑک یوں ہی دل میں نہ آیا کرو
راستوں مین قفس ہیں زرا ہوش کر
نظرِ صیاد سے رخ بچایا کرو
ہاتھ جسکا ہے تھاما وہ اپنا نہیں
دل کی باتیں اُسے نا بتایا کرو
تیری نظروں میں منظر جو رقصاں ہیں سب
راز اُلفت ہیں دل میں چھپایا کرو
جب بھی ایازؔ کی یاد آئے تمہیں
اک بھکاری کو روٹی کھلایا کرو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دوستوں کی دشمنی کو آزمانا چاہیے
ہوش میں مدہوش سے کچھ مانگ لینا چاہیے

دوسروں کے ہاتھ کو تھامو گے کب تک اے ایاز
اپنی منزل ، اپنارستہ خود بنانا چاہیے

چھوٹی چھوٹی اُلجھنوں سے کیوں ہے گھبراتا یہ دل
راستے میں آیا پتھر خود ہٹانا چاہیے

دھوپ چھاوں کے سفر میں تلخ وشیریں سب بجا
آندھیوں میں حوصلے سے گھر بنانا چاہیے

جھوٹ کا پردہ تو اک دن خود بخود اُٹھ جائے گا
صدق و سچائی سے رشتہ بس نبھانا چاہیے

خوف و دہشت سے اگر ایازؔ چاہتے ہو نجات
دین حق کا جام خود کو خود پلانا چاہیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چہرا چہرا حیرانی
پھر بھی ہے یہ زندگانی

چاک ہے دامن پھولوں کا
اور چمن میں ویرانی

سینے میں اک ہوک ہے بس
آنکھوں میں ہے طغیانی

سہمے سہمے لوگ ہیں سب
لہو لہو کی ارزانی

رُکنے کا تم نام نہ لو
ہے دنیا آنی جانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

داؤ پر لگ ہی چکی اب جان ہے
شُکر ہے اس میں بھی اپنی آن ہے
اس زمانے کی نئ تاریخ لکھ
اجنبی ہر شہر کی پہچان ہے
قوم کے غم میں وہ دُبلا ہو گیا
جس نے بیچی قوم کی ہی شان ہے
وہ چمن کو کہہ رہا ہے الوداع
غیر کے غم میں جو بس حیران ہے
آج پھر سے دیکھ لے ایاز کو
لب پہ اُسکے آج بھی مسکان ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شاد و خرم کی دنیا میں اک حسرت ہے
ہر اک نگاہ میں پوشیدہ سی نفرت ہے
خود کو خود ہی جھوٹی تسلی کیسے دوں
خود ہی خود سے ملنے کی کب فرصت ہے
روز سجاتا ہوں مسکاں میں ہونٹوں پر
ورنہ دل میں اب وہ کیسی اُلفت ہے
نا کوئی ہمراز ، نہ کوئی ہمدم اب
جی لیتا ہوں ، اتنی اب بھی ہمت ہے
لحد پہ آکر دو آنسو ہی رو لیں وہ
اپنی تو آیاز کہاں یہ قسمت ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گجرات کو دیکھا ہے جب سے
ہمسائے سے ڈرتا ہوں تب سے
اس دیش کی حالت ایسی ہے
شرماتا ہوں کہنے کو سب سے
اُن خونی راتوں کے منظر
اب خوفزدہ ہوں ہر شب سے
معصوم لہو کے وہ تاجر
ڈرتے نہیں بھگون اور رب سے
ناگفتہ وحشت طاری ہے
کہنے سے میں قاصر ہوں لب سے
وہ حشمت و رتبے کے حامی
انصاف کریں کب منصب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شجر شجر ہے بے ثمر ،لبوں لبوں پہ ہے مہر
سکوت ہی سکوت ہے ،بِنا سکوں کے میرا گھر
رواں دواں یہ راہ ہے، مجھے یہ کس کی چاہ ہے
کہاں ہے میری منزلیں ، یہ آبلوں کا ہے سفر
میں رہبروں سے دور ہوں، میں خود نشے میں چوُر ہوں
ملی نہ اک کرن مجھے، جلا چکا میں اپنا گھر
خموشی اب یہ توڑ دے، ایاؔز ضد یہ چھوڑ دے
ہو شامِ غم سے دل لگی، ملی اگر نہیں سحر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ کل جو فرد خاص تھا، وہ آج مثلِ خام ہے
وہ کل کا اک مقام تھا، یہ آج کا مقام ہے
وہ تب بھی میرے ساتھ تھا، وہ اب بھی میرے ساتھ ہے
کہ ذکر اُسکا ہر گھڑی ، وہ صبح ہے کہ شام ہے
جو گھر سے میرے چل پڑا ، بارات بن کے کارواں
جنازہ ہے یہ پیار کا ، اسی کا اہتمام ہے
میں لکھ رہا ہوں جانے کیا، ہے لفظ و معنی بے خبر
سخن طراز دل میرا، اُسی کا یہ انعام ہے
میں اجنبی سا شہر میں کہیں پہ گُم ہوا تو ہوں
مگر مری زبان پر ابھی تمہارا نام ہے
ایازؔ کو نہ ڈھونڈیئے، کہاں ملے گا بھیڑ میں
جو قصّہ تب شروع ہوا ، وہ قصّہ اب تمام ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ایک سہیلی اُسکا اک پیغام لیے
آئی ہے پھر درد و الم کا نام لیے
میخانے میں کب کا لٹا جب سارا گھر
آئی ہے وہ زہر بھرا اک جام لیے
ہم نے متاع دل کو لٹایا راہوں میں
ہم نے گذارا سارا جیون آہوں میں
سحر ہوئی جب ہم سے نالاں تب دیکھو
آئی وہ رنگین سہانی شام لیے
ایک میں راہی جس کا نشانِ منزل گُم
ایک یہ دل ہے جس کی دھڑکن گُم اور صم
جذبوں کا ہر کھیت ہے سونا سونا سا
کیوں آیا ہے کوئی خیال خام لیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دید کی حسرت نگاہ میں رہ گئی
اک چھُبن دل کی صدا میں رہ گئی

وہ سراپا اب کہاں ہے روبرو
اُسکی پرچھائی تو آہ میں رہ گئی

اُس کو حالِ دل سناؤں کس طرح
دلبری کب اُس ادا میں رہ گئی

بے قراری ہی بنی ہے اب قرار
بس یہ لغزش اپنی چاہ میں رہ گئی

مڑ گئے اُن کے قدم جس موڑ پر
وہ نشانی میری راہ میں رہ گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کہاں اُن کی بھی وہ جوانی رہے گی
میرے عشق کی بس کہانی رہے گی
نئے گھر کے تنہا سے کمرے میں اکثر
مطالعے میں چھٹّی پرانی رہے گی
بھلے ہی کہیں تھک کے سو جائینگے ہم
بیاں میں مگر یہ روانی رہے گی
ایاز اُنکے جاتے ، وہ پائل گری ہے
چلو اُن کی کوئی نشانی رہے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کون ہے ، کیسی ادا
منتشر سی اک صدا
اُس کے جیسا کون ہے؟
وہ تو ہے سب سے جدا
پہلے تھے مخلص سبھی
ساتھ ہر اک کے انا
شامِ غم اُن کی بدل
اک دعا ہے اے خدا
وقت لے کر کیا گیا
ے پرزے اک ردا
اب بھی ایاز
ں ہے اک ندا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کہاں اُن کی بھی وہ جوانی رہے گی
میرے عشق کی بس کہانی رہے گی
نئے گھر کے تنہا سے کمرے میں اکثر
مطالعے میں چھٹّی پرانی رہے گی
بھلے ہی کہیں تھک کے سو جائینگے ہم
بیاں میں مگر یہ روانی رہے گی
آیاز اُنکے جاتے ، وہ پائل گری ہے
چلو اُن کی کوئی نشانی رہے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کون ہے ، کیسی ادا
منتشر سی اک صدا
اُس کے جیسا کون ہے؟
وہ تو ہے سب سے جدا
پہلے تھے مخلص سبھی
ساتھ ہر اک کے انا
شامِ غم اُن کی بدل
اک دعا ہے اے خدا
وقت لے کر کیا گیا
پرزے پرزے اک ردا
منتظر اب بھی ایاز
آرہی ہے اک ندا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرے حال کی ہو اُنہیں خبر
میرا درد دل بھی ہو مختصر
یہ زمانہ کیوں اب اُداس ہے
کہ اسی نے کاٹے ہیں سب شجر
وہی ناؤ جس میں کہ چھید ہے
ہے سوار اُس میں وہ بے خبر
وہی روشنی جو چرا گیا
وہی ڈھونڈتا ہے کوئی سحر
ہے کتابِ زیستِ ایاز میں
ہر اک لفظ جیسے ہو بے اثر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سہما سہما رہتا ہوں ، تنہا سی یہ رات ہے کیوں؟
لے کے کوئی مفہوم نیا، اُنکی ہر اک بات ہے کیوں؟
میں ہوں بشر میں کیا جانوں، زیست کہاں پہ تھم جائے
ذرہ ذرہ بِسر کے ہے، ریت بھرا اک ہاتھ ہے کیوں؟
اُن کا شیوہ عیاری، اُن کے دل میں مکاری
وہ سب تاجر لفظوں کے، اُن کی اونچی ذات ہے کیوں؟
جس نے کھائی قسمیں تھیں، جنم جنم میں ساتھ رہوں
ڈگر ڈگر اب نئی نئی ، جدا جدا سی پات ہے کیوں
سوچ کے ہی ڈر جاتا ہوں، لوٹ کے گھر پھر آتا ہوں
میری قسمت میں آخر اُس نے لکھی مات ہے کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سر جھکانا تو کبھی آیا نہیں
کوئی دل کو آج تک بھایا نہیں
روز دروازے کو تکتا ہوں مگر
خط میرا وہ ڈاکیہ لایا نہیں
میری چھت پر ہے اماوس کا سماں
میرے گھر میں ہی کوئی سایا نہیں
تم ترستے ہی رہو گے عمر بھر
یاد بن کر تُو کبھی چھایا نہیں
منتظر محفل میں اک ایاز تھا
اُس نے لیکن گیت وہ گایا نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

تیری یادوں کے نشان ہم چھوڑ کر مسرور ہیں
زندگی کا کارواں ہم چھوڑ کر مسرور ہیں

وہ جہاں تم ہم قدم تھے ساتھ میرے، بس وہی
رنگ و بو کا گلستان ہم چھوڑ کر مسرور ہیں

مجھ کو اپنی ظلمتِ شب کی حقیقت کی قسم
وہ خیالی کہکشاں ہم چھوڑ کر مسرور ہیں

اک جنونِ غم سہی ہم نے جلایا خود یہ گھر
قید غم کا سائباں ہم چھوڑ کر مسرور ہیں

جس میں اُن کا ذکر بھی موجود تھا ایازؔ وہ
اک عجب سی داستاں ہم چھوڑ کر مسرور ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چہرے پہ اُداسی چھائی ہے
اس دل میں جمی اک کائی ہے
دنیا کا یہ منتر دیکھا سب
اک جبل بنا جو رائی ہے
وہ بھیڑ میں گُم ہیں ہونے دو
پُر کیف میری تنہائی ہے
کیا رفو کریں وہ چاکِ جگر
جو من در من ہرجائی ہے
دیوانہ ہَوا یہ کر دے گی
اک یاد کسی کی لائی ہے
آیاز بھلا یہ کیوں بھولے
ہر مومن میرا بھائی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نظمیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

دید کی حسرت نگاہ میں رہ گئی
اک چبھن دل کی صدا میں رہ گئی
وہ سراپا اب کہاں ہے روبرو
اُسکی پرچھائی تو آہ میں رہ گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شورش کی سفیر بنی ہے
بستی بستی ایک ہواَ

چہرے بدلے بدلے سارے
اور مکانوں میں دہشت
ہر چھت پر اک سانپ کا پہرا
ہر دروازے پر اک لاش
عدل کہاں، انصاف کہاں ہے
ساری کتابیں بیچ چورا ہے
یوں لرزاں ہیں
جیسے کوئی آگ انہیں بس آ کر کھانے والی ہے
یہ سب کیا ہے
کہاں ہیں ہم
بستی میں یا جنگل میں؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کبھی کبھی
من یہ کرتا ہے
اُن تمام کتابوں کو جلا دوں
جن کے حاشیے پہ
نہ جانے کب، کس حال میں
میں نے تیرا نام لکھا تھا
لیکن پھر یہ سوچ کر رُک جاتا ہوں
تم حاشیے میں رہنے کے ہی لایق ہو
رہنے دو !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

گلی گلی پر جہاں ہے پہرا
اُس بستی کا نام ہے کیا
چپے چپے پر ہے ناکہ
اس پہرے کا نام ہے کیا
طاقت کا بس رقص ہے ہر سو
مجبوروں کی مجبوری
ہر کوئی اب اپنا چہرا
ہاتھ میں لیکر گھومے ہے
کل یُگ ہے یا یُگ کا کل
پیسوں کی جھنکار یہاں ہے
آہیں ساری گم صُم سی
رہزن ہی اب رہبر سارے
راہیں ساری سہمی سی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کونسی بستی ہے یہ یارو
منصف کی کرسی پہ قاتل
موتی چونچ میں کوے کے
استانوں کی محرابوں سے لپٹے
کالے کالے وہ بادل
موت جہاں پر عریاں رقصاں
ہر چوراہے پر دیکھو تو
ڈفلی بجائیں ہاتھ کسی کے
جنکا عنواں ''نا معلوم''
یہ کیسی مخلوق ہے یارو
ذہن میں جن کے کائی ہے
اور لب بستہ یہ سب سارے
ہونی میں انہونی ڈھونڈیں
کل کی سحر سے نا اُمید !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

موت اور حیات سب کہتے ہیں
سکے کے دو پہلو ہیں
کوئی بتائے سکہ کیا؟
یہ جہاں یا وہ جہاں
یہ موت و حیات کی کشمکش
اگر انسان کی فطرت میں شامل ہے
تو پھر ملنگ اس سے مبرا کیوں
برسوں سے انہیں اُلجھنوں میں گرا ہوں
اور شاید
گرا رہونگا !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہاں خلعت ہے مل جاتی، یہاں رفعت ہے مل جاتی
یہاں اک وقت کی روٹی جو مانگو گے تو کیا مانگا

یہ ہے دربار عظمت کا، سخاوت کا خزانہ ہے
جو دنیا مانگ لی تم نے تو خود سوچو کہ کیا مانگا

ازل سے جستجو تیری کہاں تم آ کے پہنچے ہو
جہاں ہر شئے منور ہے، جھلک مانگی تو کیا مانگا

تو صدیوں کا ہے اک پیاسا، سمندر آج ہاتھوں میں
جو پینا ہے تو جی بھر پی، جو مانگی بوند تو کیا مانگا

ہٹا آنکھوں سے سب پردے حقیقت آج روشن ہے
یہاں حیات بٹتی ہے، کفن مانگا تو کیا مانگا

یہاں عشاق کی محفل، یہاں بس دید کی باتیں
بس اک پل سوچ لے ایازؔ، اگر مانگا تو کیا مانگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

فضائیں رقص میں ہردم
جہاں اک گیت گاتی ہیں
ہوائیں اپنی آہٹ سے
جہاں دل گدُ گدُ اتی ہیں
وہی اک بار آ جانا
میرے سپنوں میں کھو جانا
وہ سبزہ اک معطر سا
گلستاں مشک عنبر سا
جہاں ندیاں بھی چپکے سے
رسیلا گیت گاتی ہیں
وہی اک بار آ جانا
میرے سپنوں میں کھو جانا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جہاں برفیلے پربت ہیں
جہاں قدرت ہی قدرت ہے
جہاں دھرتی بھی قدموں میں
عجب سے گُل کھلاتی ہے
وہی اک بار آ جانا
میرے سپنوں میں کھو جانا
مگر یہ کیا کہ آئی تم
کسی کو ساتھ لائی تم
کیا تاراج سپنوں کو
بنایا غیر اپنوں کو
تبھی ہر شئے یہاں کی اب
مجھے ہر دم رُلاتی ہے
نہ سپنوں میں ہی آنا تم
مجھے اب بھول جانا تم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہ گلی، وہ میری ہی رہ گزر
وہ مکاں پرانا سا مختصر
وہی مدرسہ، وہی بچپنا
میں کہاں تھا تب، میں کہاں ہوں اب
وہی عید ہے وہی شور و غُل
وہی گُلستاں، وہی مُشک گُل
وہی پیار بچوں کا بے پناہ
میں کہاں تھا تب، میں کہاں ہوں اب
وہی رنگ برنگی دکان ہے
وہی شوخ مست جہاں ہے
وہی گڈیا ننھی سی خوشنما
میں کہاں تب، میں کہاں ہوں اب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وہی مسجدیں، وہی رحمتیں
وہی تربتیں، وہی عظمتیں
وہی حمدِ رب ہے، وہی ثنا
میں کہاں تھا تب، میں کہاں ہوں اب
وہ جو گھر تھا مسکن پیار تھا
میرے ساتھ ماں کا دُلار تھا
وہیں پاس قبروں کا سلسلہ
میں کہاں تھا تب، میں کہاں ہوں اب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کاٹ کے میرے دونوں ہاتھ
کہنے لگے وہ تھامو ہاتھ
تو ہی بتا
یہ کیسا ساتھ
بوجھ زمیں پر بن جاؤں
خود گر جاؤں نظروں سے
تم ہی بتاؤ
ایسے جینے سے کیا حاصل
ٹوٹے جھرمٹ کتنے ہیں
سارے سپنے جھوٹے ہیں
تم ہی بتاؤ
یہ سب کیا
تارہ ٹوٹا کیا مانگیں !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرے قلم کی اب بھی سیاہی باقی ہے
میری زباں خاموش سہی
دل میں اب بھی دھڑکن ہے
لوہے کی زنجیر میں جکڑے میرے ہاتھ
میرا ذہن پھر بھی آزاد
دن سکڑ کر تیری آغوش میں
شام.......
اک بھیانک شام
اور میں تلاش سحر میں
رخت سفر باندھے
پُرسکون...!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ظلم کی قندیلیں اب بھی روشن
فساد کا عالم اب بھی سر پھرا سا
آگ میں میرا گھر نہیں بچ سکتا
موت کا رقص جاری ہے
نامعلوموں کی اک بھیڑ
رقصاں ہے
ہر گھر کے باہر اک پہرا
خوف کا ہے
میں گھر کی اک کھڑکی سے
جھانک رہا ہوں برسوں سے
کب یہ دھوپ نکھر آئے
کب یہ برف پگھل جائے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تیری طرح ہے تیرا ساتھ
میں بارش اور تم طوفان
جانے کیسے ملن ہوا
جانے کیونکر ہم دونوں
کچھ پل یوں ہی ساتھ چلے
حیرت ہے، اک وحشت سی
دریا کے ہم دو تھے کنارے
کیسے یکجا رہ پاتے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آسمان نے آگ برسائی بہت
اور بہاروں میں خزاں کا راج تھا
منکروں کی ایک بستی چار سو
اور مین تھا اک اذاں دیتا ہوا
اک سکون قلب کا میں منتظر
خواب میں دیکھا تھا میں نے آستاں
بس میرے تھا ساتھ اک آواز بس
اک اندھیرا اور تھا بس دور تک!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اک قول تھا، میں نے بھی سنا ہے
ہر بات دیکھی ہوئی سچ نہیں ہوتی
وہ کشتیوں میں آگ لگانا اک جرأت مومن
سچ تو یہی ہے اب کے وہ حرارت ہی نہیں ہے
مل بھی ہے بکھری بکھری سی
اُمت کی قیادت کون کرے
اب دین کے تاجر ہر سو ہیں
ایماں کی حفاظت کون کرے
آثار قیامت زیرِ نگاہ
ہر نگاہ شرم سے جھک جائے
ایازؔ یہ بربادی کی روش
نا جانے کہاں پر رُک جائے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زمیں پر بوجھ بن کر یوں،
بتا کیسے تو رہتا ہے
میں حیران ہوں یہ جیون تُو
اکیلے کیسے سہتا ہے
سو برس سے اچھے ہیں،
پل دو پل بس اپنے سے
جانے تو اس خول میں
اپنی ساری عمر کیوں رہتا ہے
آبرو اور شان ہی سے
زندہ رہنا سیکھ لو
سرنگوں سی زندگی میں
روز تو مرتا رہتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہر واقعہ اک خواب ہے
خواب ہے اک حادثہ
تمنا اور آرزو
نا امیدی میں اُمید
تقدیر کہوں یا تدبیر
زندگی کا یہ بے کیف سفر
اندھیروں میں اُجالے کا خیال
ویرانے میں آبادی
خواب ہی خواب
کیا میں یہی خواب
خریدنے اور بیچنے کیلئے
اس دنیا میں آیا ہوں؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سکھ چین ...... سکون قلب ....
ان کا مول نہیں معلوم
ان کا مطلب ....؟
کل کا رئیس المملک اور آج گدا
ہابیل اور قابیل کا تضاد
قرار و قول کا دامن تار تار
سب کچھ سمجھ کے بھی تغافلِ آدم
دن میں مشاہدہ لیکن
رات کی نیند میں
جو سفر قایم ہے
اُس کی انتہا کے
آخری سرے پر کون؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

تمہارے دل کے ہر آسمان پر
اُڑان کی خواہش پر تول رہی ہے
لیکن
میں اپنی ہی زمین سے جڑا رہنا چاہتا ہوں
تمہارے حصے میں سورج کی تپش آئے گی
جل گئے تو
راکھ کا دوسرا جنم نہیں ہوتا
اور میں کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی بارش کے
آخری موسم میں ہی سہی
ایک پھول بن کر کھل اُٹھونگا..!
تب تم مجھے
یاد بھی نہ کر پاؤ گے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تیرے شہرِ خاموشاں سے
کوئی آواز دے رہا ہے
یا پھر شاید
دور اُس آسمان سے
دو آنکھیں مسلسل تک رہی ہیں
مجھے... یا... میرے حال کو
میری رہ گذر وہی ہے
وہی تلاش سحر کی جستجو
اور شاید
اس تلاش کا آخری سرا وہاں ہو
جہاں تیرے شہرِ خاموشاں
سے بھی زیادہ
خاموشی ہے !

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اُس کے آگے سر کو ذرا سا خم کیا
اور مانگی دعا
عمر دراز کی طلب نہ تھی
بس مانگا...دو پل کا سکون
لیکن
جب سر اُٹھا تو چار سو
وہی اندھیرا تھا، وہی وحشت، وہی سناٹا
اے رب
ہر روشنی کے مرکز
میری تاریکی کا یہ پیراہن
کب تار تار ہوگا......اور کب
میں بس ایک لمحے کیلئے
اپنی دنیا روشن دیکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

محبت...

محبوب سے

یا حسیں اداؤں سے

بیتاب دل سے

وصل یار کیلئے

بازار عشق میں

اور

اُس سے

جو فنا ہونے والی ہے

تو پھر یہ کیسی محبت

اور

کیوں؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غوطہ لگا کے پالیا تھا
گوہرِ نایاب ایک
برسوں اُس کو پاس رکھا
اس اُمید کے ساتھ
وقت ضرورت کام آئے گا
اور
جب ایک دن تاریک لمحوں کے اُس ایک
اُجڑے پہر میں
اُس گوہر کی
پرکھ کرنے بازار میں نکلا
تو ہوا معلوم
وہ بس ایک پتھر تھا
بے مول پتھر!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

ٹھٹھرتی ہوئی شام کو
راہ دیکھتا ہوں
کب آئے وہ
اور
ہم برف کا ایک پُتلا بنائیں
یا ایک گھر.... پیار بھرا گھر
کاش برف گرے اور وہ آ جائے
لیکن
اُس نے بھی تو سنا ہوگا
سچ ہوگی بابا کی بات
برف گرنے والی نہیں
پھر یہ انتظار کیوں؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

زبان پہ جہاں نہ قدغن ہو
جہاں رہبرو رہزن کے ماتھے پہ
الگ الگ نشان ہوں
جہاں شرم وحیا زیور ہو
متاع بازار نہیں
جہاں ہر آشیاں میں
ہر شام سکون کا اک بسیرا ہو
جہاں رازِ دل کو
اک راز دان ملے
جہاں منصب پہ بیٹھی سچائی
جھوٹ کو صلیب پہ لٹکا دے
ایک ایسا جہاں ...کہاں ہے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آنکھ کھلتے ہی
پھر وہی
تلاش یا انتظار
رینگتے، چلتے یا دوڑتے
بچپن سے جوانی تک کی وہ دہلیز
کب کی پار ہوئی ہے
لیکن میری تلاش
یا میرا انتظار
اب بھی باقی ہے
آؤ
آج میں ہمیشہ کے لئے
یہ آنکھیں بند کرتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لیکن کیا تب
تلاش کا یہ سفر مکمل ہو گا
کیا تب بند آنکھوں میں
وہی تلاش کی تڑپ موجزن نہ ہو گی
کاش کوئی
میری لحد پہ آ کے
مجھ سے پوچھ لے
تم کسے چاہتے تھے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرے گھر کے دروازے پر
میرا پتہ ہے اُس کا نہیں
قاصد تو کیوں روز کوئی
اُس کا خط لے آتا ہے
تُجھ سے اب میں بولوں کیا
چپکے سے خط لیتا ہوں
درد کوئی میں سہتا ہوں
اُن میں پھر کھو جاتا ہوں
میرے لکھے وہ سارے خط
اُن کے نام جو بھیجے تھے
وہی تو واپس آتے ہیں !!

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نکلا ہے پار کرنے
کاغذ کی اک ناو میں
زیست کا سمندر
اُس پار
آندھیوں کے شہر میں
ریت کا ایک گھر بنانے
یہ
اشرف المخلوق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

Talaash-i-Saher

Muhammad Shafi Ayaz

محمد شفیع ایاز.....آسمان بھر شرافت، زمیں بھر صبر، لمحہ بھر تلخی، سمندر بھر خاموشی

اِن سب اوصاف کا پیکر جب اپنے آبلہ پائی کے سفر میں اپنے اشعار کو صفحہ قرطاس پہ سجاتا ہے تو اُن اشعار پر ابہام کے سائے منڈلاتے ہوئے نظر نہیں آتے بلکہ اُن میں دھڑکنوں کی صدائیں بڑی سادگی سے سرگوشیاں کرتی ہوئی سنائی دیتی ہیں۔

نثر و نظم دونوں میں طبع آزمائی کا شوق ایاز صاحب کو اردو کارواں میں ایک اپنا مقام دینے میں بُخل سے کام نہیں لے گا شرط بس یہ کہ راہی کا قلم رواں رہے، جذبہ رواں رہے اور خوب سے خوب تر کی جستجو کبھی تھکان کی شکار نہ ہو

نا جانے اس خاموش دل میں ابھی اور کتنے طوفان چھپے ہیں....

(زاہد مختار)

Graphics: aadil mukhtar

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar